وَاعِظُ الجُمُعَہ

شبِ قدر

پیشکش
ادارہ اہل سنت کراچی

مدیر
مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین
مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی
مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

www.facebook.com/darahlesunnat

دار أهل السنة
لتحقيق الكتب و الطّباعة و النّشر

دار أهل السنة

IDARA E AHLE SUNNAT ادارہ اہلسنت
www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

شبِ قدر

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

ادارۂ اہلِ سنّت
کراچی – پاکستان

جمعۃ المبارک ۲۱ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ
مطابق: ۲۰۲۰/۵/۱۵ء

شبِ قدر

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى خاتم الأنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

ہزار مہینوں سے افضل رات

میرے بزرگو ودوستو! ہم رمَضان المبارک کے آخری عشرہ کی طرف گامزن ہیں، اس آخری عشرے میں لیلۃ القدر بھی ہے، جو ہزار مہینوں سے بہتر ایک رات ہے۔ وَیسے تو رمَضان کا آخری عشرہ سارا ہی برکتوں اور رِفعتوں والا ہے، مگر شبِ قدر کی قدر ومنزلت بہت ہی افضل واعلیٰ ہے، احادیثِ کثیرہ سے ثابت ہے کہ یہ مبارک رات رمَضانِ کریم کے آخری عشرے کی پانچ ۵ طاق راتوں (یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں) میں سے کوئی ایک رات ہے۔ بہت سے مفسّرین ومحدثینِ کرام کی رائے ہے، کہ شبِ قدر رمَضان کی ستائیسویں رات ہے۔ یہ رات آسمانوں میں

فرشتوں کی عید، اور زمین میں انسانیّت کی معراجِ کمال کے حصول کی رات ہے، اس رات اللہ تعالی کا دریائے رَحمت خُوب جوش پر ہوتا ہے، رات بھر صبح تک رَحمتوں کی بَرسات اور خیر و برکات کا نُزول ہوتا ہے، صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم شبِ قدر میں عبادت کا خُوب اہتمام فرماتے۔ پورے عشرے میں اس مبارک رات کی تلاش سنّتِ کریمہ ہے، حضرت سیّدنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت ﷺ نے فرمایا: «الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ»(١) "شبِ قدر کو رمَضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو"۔ لہٰذا ان طاق راتوں میں خصوصیّت کے ساتھ عبادت کی کوشش کرنی چاہیے، جو کوئی اس مبارک رات میں سچی توبہ کر لے، اپنے گناہوں پر نَدامت سے آنسو بہا لے، یقیناً ربِ کریم عَزَّوَجَلَّ اُسے مُعاف فرما دیتا ہے۔

حضرت سیّدنا ابو ہرَیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور نبئ کریم رؤف رحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَاناً وَاحْتِسَاباً، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»(٢) "جو ایمان اور نیّتِ ثواب کے ساتھ، شبِ قدر میں عبادت کرے، اس کے پچھلے گناہ مُعاف کر دیے جاتے ہیں"۔

عزیز دوستو! لیلۃ القدر میں عبادت کا ثواب ہزار مہینوں کی عبادت سے بھی

---

(١) "صحيح البخاري" كتاب فضل ليلة القدر، ر: ٢٠٢١، صـ٣٢٤.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب الصوم، ر: ١٩٠١، ٣/ ٢٦.

زیادہ ہے، فرمانِ خداوندی ہے: ﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ﴾(١) "شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے"۔ جو مسلمان اس رات عبادت کرے، اسے ہزار ماہ کی عبادت سے بھی زیادہ ثواب دیا جاتا ہے، اس آیتِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ جس تاریخ میں کوئی اعلیٰ کام ہو وہ دن، وقت اور تاریخ، تا قیامت افضل واعلیٰ رہتے ہیں، دیکھیے شبِ قدر میں ایک بار ہی قرآنِ مجید نازل ہوا، مگر یہ رات قیامت تک افضل واعلیٰ قرار پائی، ہر سال مسلمان ذَوق وشَوق سے عبادت کرتے رہیں گے، اور اللہ تعالی اپنے بندوں کی بخشش ومغفرت فرماتا رہے گا!۔

مُفَسِّرینِ کرام فرماتے ہیں کہ "حضرت مجاہد نے فرمایا: بنی اسرائیل کا ایک شخص جو تمام رات عبادت کرتا، اور تمام دن جہاد میں مصروف رہتا، اس طرح اُس نے ہزار مہینے گزارے تھے، تو اللہ تعالی نے یہ آیتِ مبارکہ نازل کی: ﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ﴾ "شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے" کہ اس رات کی عبادت اُس شخص کے عمل سے بہتر ہے"(٢)، یعنی شبِ قدر میں عبادت کرنا بنی اسرائیل کے اُس شخص کے عمل سے بھی بہتر ہے۔

---

(١) پ٣٠، القدر: ٣.

(٢) "جامع البيان" پ٣٠، القدر، تحت الآية: ٣، الجزء الثلاثون، صـ٣٢٩.

فرشتوں کے نُزول کی رات

عزیزانِ گرامی قدر! اس مبارک رات میں حضرت سیّدنا جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام فرشتوں کے جمِ غفیر کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں، اور فرشتوں کا یہ گروہ ہر مسلمان کے لیے دعائے مغفرت والتجائے رَحمت کرتا ہے۔ کیا شان ہے اللہ کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پیاری امّت کی! کہ فرشتے از خود نہیں اترتے، بلکہ گویا انہیں اللہ تعالی حکم فرماتا ہے کہ زمین پر جاؤ، اور اس کے مشارق ومغارب کا چکر لگاؤ، اس رات میں فرشتے اس قدر نازل ہوتے ہیں کہ زمین تنگ پڑ جاتی ہے، کتنا خوش نصیب وبلند اقبال ہے وہ مسلمان، جو اس رات سستی وتھکاوٹ کو ٹھکرا کر، اپنے پروردگار جَلَّ جَلَالُہٗ کی یاد میں بسر کرتا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ﴾(۱) "اس رات میں فرشتے اور جبریل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے، ہر کام کے لیے"، مگر اس کا آخری حصہ زیادہ بہتر ہے، اس وقت سارے فرشتے جمع ہو جاتے ہیں، جب کہ اس سے پہلے اترنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

مسلمان بھائیو! بلا شبہ لیلۃ القدر کا فضل عظیم اور اس کی بھلائی عام ہے، اس لیے کہ اس میں فرشتے نازل ہوتے ہیں، سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: «إِنَّ

---

(۱) پ۳۰، القدر: ٤.

الْملاَئِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الأَرْضِ أَكْثَرُ مِن عَدَدِ الْحَصَى»(١) "یقیناً فرشتے اس رات زمین میں، کنکریوں کی تعداد سے زیادہ ہوتے ہیں"۔

سلامتی کی رات

میرے بزرگو ودوستو! یہ رات مغرب سے لے کر فجر تک سلامتی وبرکت والی ہے، ارشادِ خداوندی ہے: ﴿سَلٰمٌ ۗ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾(٢) "وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک"، یعنی یہ پوری رات اَمن وسلامتی کی ہے، اس مبارک رات میں مسلمان بڑی تعداد میں اپنے ربِ کریم سے لَو لگائے رہتے ہیں، ذکرِ خدا ورسول سے لُطف اندوز ہوتے ہیں، اور یہ رُوح پرور وایمان اَفروز کیفیت، رات بھر طلوعِ صبح تک جاری وساری رہتی ہے، اس رات جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! شبِ قدر انتہائی مبارک ہے، اللہ تعالی نے اس رات میں ایک بڑی قدر ومنزلت والی کتاب، بڑی قدر ومنزلت والے رسول پر، بڑی قدر ومنزلت والی اُمّت کے لیے نازل فرمائی۔ اس مبارک رات میں خالقِ کائنات ﷻ نے اُمّتِ مُسلمہ کے لیے عظیم تحفہ قرآنِ پاک نازل فرمایا، جس سے مسلمان بلکہ ساری کائنات کے سوئے نصیب جاگ اُٹھے، اس کتاب قرآنِ مجید نے بنی نَوعِ انسان کو اپنی

---

(١) "مسند الإمام أحمد" مسند أبي هريرة، ر: ١٠٧٣٩، ٣/ ٦٠٦.

(٢) پ ٣٠، القدر: ٥.

پہچان، اور اپنے خالق ومالک جَلَّ جَلَالُہٗ کا عرفان عطا فرمایا، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآنِ پاک کی کثرت سے تلاوت، اور اس کے اَحکام پر عمل کرکے برکتیں حاصل کرے۔

نُزولِ قرآن سے متعلق ارشادِ خداوندی ہے: ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ﴾(١) "یقیناً ہم نے اسے شبِ قدر میں اُتارا"، یعنی شبِ قدر میں لَوحِ محفوظ سے، آسمانِ اوّل کے بیتُ العزّت کی طرف قرآنِ کریم کا نُزول ہوا۔

دوسری جگہ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ﴾(٢) "یقیناً ہم نے قرآنِ پاک کو برکت والی رات میں اُتارا، یقیناً ہم ڈر سنانے والے ہیں"۔ "اس برکت والی رات سے مراد شبِ قدر ہے، اس رات میں پورا قرآن لَوحِ محفوظ سے یکبارگی، آسمانِ دنیا کی طرف اُتارا گیا، پھر وہاں سے تیئیں ٢٣ برس کے عرصہ میں تھوڑا تھوڑا حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے قلبِ اَطہر پر اُترا۔ اس آیتِ کریمہ سے معلوم ہوا، کہ جس رات قرآنِ کریم اُترا وہ رات بھی مُبارک ہے"(٣)۔

---

(١) پ ٣٠، القَدر: ١.

(٢) پ ٢٥، الدُّخان: ٣.

(٣) "تفسیر نور العرفان" ص٧٩٠ ملتقطاً۔

لیلۃ القدر کی بعض علامات

حضرتِ سَیِّدُنا عُبَادَہ بن صامِت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے سرکارِ والاتَبار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں، شبِ قدر کے بارے میں سوال کیا، تو مصطفی جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

«لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْبَوَاقِي مَنْ قَامَهُنَّ ابْتِغَاءَ حِسْبَتِهِنَّ، فَإِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَهِيَ لَيْلَةُ وِتْرٍ تِسْعٍ أَوْ سَبْعٍ، أَوْ خَامِسَةٍ، أَوْ ثَالِثَةٍ، أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ، إِنَّ أَمَارَةَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَنَّهَا صَافِيَةٌ بَلْجَةٌ كَأَنَّ فِيهَا قَمَراً سَاطِعاً سَاكِنَةٌ سَاجِيَةٌ، لَا بَرْدَ فِيهَا وَلَا حَرَّ، وَلَا يَحِلُّ لِكَوْكَبٍ أَنْ يُرْمَى بِهِ فِيهَا حَتَّى تُصْبِحَ، وَإِنَّ أَمَارَتَهَا أَنَّ الشَّمْسَ صَبِيْحَتَهَا تَخْرُجُ مُسْتَوِيَةً، لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ مِثْلَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، لَا يَحِلُّ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا يَوْمَئِذٍ»(١).

"شبِ قدر رَمَضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں، یعنی اِکیس ٢١، تئیس ٢٣، پچیس ٢٥، ستائیس ٢٧ یا اُنتیسویں ٢٩ یا رَمَضان کی آخِری شب میں ہے، تو جو کوئی اِیمان کے ساتھ بنیّتِ ثواب اِس مبارک رات میں عبادت کرے، اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اُس کے تمام گزشتہ و آئندہ گناہ بخش دے گا۔ اس رات کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ مُبارَک شب روشن اور بِالکل صاف وشفّاف ہوتی ہے، گویا کہ اس میں چاند پوری آب

---

(١) "مسند الإمام أحمد" مسند الأنصار، ر: ٢٢٨٢٩، ٨/ ٤١٤.

وتاب کے ساتھ چمک رہا ہو، اس رات میں نہ گرمی ہوتی ہے نہ سَردی، اِس رات صبحِ صادق تک شیاطِین کو آسمان کے سِتارے نہیں مارے جاتے، مزید نشانیاں یہ ہیں کہ اِس رات کے بعد صبح سُورج بغیر شُعاع کے طُلوع ہوتا ہے، وہ اَیسا ہوتا ہے گویا کہ چَودھویں کا چاند، اس دن طُلوعِ آفتاب کے ساتھ شَیطان نہیں نکلتا"۔

عمدہ وافضل واعلیٰ شخص وہی ہے جس نے اپنے دل کے تصفیہ، اپنی نفسانی خواہشات کے تزکیہ، اور اپنی توبہ کی تجدید کے ساتھ لیلۃ القدر کی تلاش کی، جھگڑے و فضول کلام سے بچا رہا، کہ لڑائی جھگڑا ایسا برا فعل ہے کہ اسی کے سبب ہم سے لیلۃ القدر کو پوشیدہ کر دیا گیا۔ حضرت سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں شبِ قدر سے متعلق بتانے کے لیے باہر تشریف لائے، تو مسلمانوں میں سے دو ۲ شخص جھگڑ رہے تھے، فرمایا: «خَرَجْتُ لأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ، فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ، وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ»⁽¹⁾ "میں تمہیں شبِ قدر بتانے کے لیے نکلا تھا، لیکن فلاں اور فلاں جھگڑ رہے تھے تو وہ اُٹھالی گئی، اور ممکن ہے کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہو، لہٰذا اُسے اکیسویں، تیئیسویں اور پچیسویں رات میں تلاش کرو"۔

---

(١) "صحيح البخاري" كتاب فضل ليلة القدر، ر: ٢٠٢٣، صـ٣٢٤.

لیلۃ القدر کے اعمال

عزیزانِ گرامی قدر! حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ طیّبہ طاہرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا سے روایت ہے، کہ میں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ! اگر مجھے شبِ قدرُ معلوم ہوجائے تو میں اُس میں کونسی دعا کروں؟ سرکارِ دو عالَم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «قُوْلِيْ: اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ [كَرِيمٌ] تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّيْ»(۱) "یُوں کہو: اے اللہ! یقیناً تُو بہت مُعاف کرنے والا، کرم فرمانے والا ہے، عَفو ودَرگزر کو پسند فرماتا ہے، مجھے بھی مُعاف فرمادے!"۔

برادرانِ اسلام! اس رات میں اجر کا حصول کسی کے ساتھ خاص نہیں، بلکہ ہر مسلمان عبادت گزار، ذکر کرنے والے، یا قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے کو اجر وثواب حاصل ہوتا ہے، چاہے اسے شبِ قدر کا علم ہو یا نہ ہو، دیگر ایام کی طرح اس رات میں بھی نمازوں کی پابندی کریں، کہ اس رات انعام واکرام سے نوازدیا جائے گا، حضرت سعید بن مسیّب رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے فرمایا: "جو شبِ قدر کو عشاء کی نماز میں شریک ہوا، اُس نے اس مبارک رات سے اپنا حصّہ لے لیا"(۲)۔

---

(۱) "سنن الترمذي" كتابُ الدَّعوات، ر: ۳۵۱۳، صـ ۸۰۱.

(۲) "الموطّأ" باب ما جاء في ليلة القدر، ر: ۷۰۸، صـ۱۹۰.

محروم لوگ

عزیزانِ محترم! جن لوگوں پر بدبختی وبد نصیبی طاری ہو، وہی اس رات میں عبادت، بخشش اور عطائے ربانی جَلّ جَلالُہ سے محروم رہتے ہیں، جو لوگ غفلت وسستی کرتے ہیں، انہیں مصطفیٰ جانِ رَحمت ﷺ کے اس فرمان پر غور کرکے، اپنے آپ کو درست کرلینا چاہیے، رَحمتِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: «إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ»(١) "یہ مبارک مہینہ تم پر آگیا ہے، اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے، جو اس رات سے محروم رہا وہ ہر خیر سے محروم رہا، اور محروم وہی رہے گا جس کی قسمت میں محرومی ہے"۔ لہٰذا اس رات میں خوب عبادت، توبہ واستغفار کریں، اور آئندہ عبادت پر استقامت، اور گناہوں سے بچنے کا پختہ عہد کریں۔

دعا

اے اللہ! لیلۃ القدر میں خوب عبادت پر ہماری مدد فرما، ہمیں نیک اَعمال کی توفیق اور درجۂ قبولیّت عطا فرما، اس آخری عشرہ کو ہمارے لیے ذریعۂ نجات وبخشش بنا، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بجَل

---

(١) "سنن ابن ماجه" كتاب الصيام، ر: ١٦٤٤، صـ٢٧٧.

وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوشی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو اَور زیادہ فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ کو قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

الٰہی! تمام مسلمانوں کی جان، مال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، جن مصائب وآلام کا انہیں سامنا ہے، ان سے نَجات عطا فرما۔ ہمارے وطنِ عزیز کو اندرونی وبیرونی خطرات وسازشوں سے محفوظ فرما، ہر قسم کی دہشتگردی، فتنہ وفساد، خونریزی وقتل وغارتگری، لُوٹ مار اور تمام حادثات سے ہم سب کی حفاظت فرما۔ اس مملکتِ خداداد کے نظام کو سنوارنے کے لیے ہمارے حکمرانوں کو دینی وسیاسی فہم وبصیرت عطا فرما کر،

اِخلاص کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کی توفیق عطا فرما، دین ووطنِ عزیز کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو غریقِ رحمت فرما، اُن کے درجات بلند فرما، ہمیں اپنی اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کی سچی اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی مَحبت، اور اِخلاص سے بھرپور اطاعت کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفی کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے ہمیں وافَر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بندہ بنا، اے اللہ! تمام مسلمانوں پر اپنی رحمت فرما، سب کی حفاظت فرما، اور ہم سب سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيِّنا وحبيبنا وقرّةِ أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.